

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعِزِّرْهُ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ

شِبِّيرَاتِ شِبِِّنْجَاتِ

از

علامہ مفتی محمد اسد بلال الحسینی القادری
خطیب و مدرس جامع مسجد گلزارِ مدینہ کوٹ پرویا

03157839966

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شبِ برات ایک ایسی مقدس رات ہے جو اُمم گزشتہ میں سے کسی کو بھی نہ عطا فرمائی۔ یہ رات اور اس میں عبادت اسی امت کا خاصہ ہے۔ اس مقدس میں اگلے سال کے تمام معاملات حتیٰ کسی کی موت و زندگی رزق و مفلسی کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ جن کے ذریعے ہم تک دین متین پہنچا ہے وہ اس رات میں عبادت و توبہ استغفار تلاوت قرآن کریم، درود و سلام اور قبر سنان کی حاضری کا بہت احسن انداز سے اہتمام کیا کرتے تھے۔ اور فی حقیقت ہے جو اس رات کی عبادت سے محروم رہا وہ ہر بھلائی سے محروم رہا۔ ہم شبِ برات کے بارے میں اپنے آئمہ کے اقوال جمع کیے ہیں تاکہ اس رات کی قدر و منزلت اور اس رات میں عبادت کا شوق پیدا ہو جائے۔

شبِ برات کی فضیلت اور اہمیت پر صحابہ کرام، تابعین، تبع تابعین، محدثین، اور صوفیائے کرام کے کئی اقوال موجود ہیں۔ درج ذیل چند مستند اقوال درج کیے جا رہے ہیں:

حضرت علی کرم اللہ وجہہ

"نصف شعبان کی رات کو قیام کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ اس رات میں رزق تقسیم کرتا ہے، زندگی کے اوقات لکھے جاتے ہیں، اور اس رات اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔"¹

حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ

"پچھلے صالحین شعبان کی نصف رات کو عبادت میں مصروف رہتے اور اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی مغفرت طلب کرتے۔"²

حضرت حسن بصری رحمہ اللہ

"مجھے 30 سے زیادہ صحابہ کرام نے بتایا کہ اس رات میں اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر تجلی فرماتا ہے اور اپنے بندوں کی مغفرت فرماتا ہے۔"³

امام شافعی رحمہ اللہ

"پانچ راتوں میں دعا قبول کی جاتی ہے: جمعہ کی رات، عید الفطر کی رات، عید الاضحیٰ کی رات، رجب کی پہلی رات،

1- مصنف ابن ابی شیبہ، جلد 2، صفحہ 507

2- لطائف المعارف، ابن رجب، صفحہ 144

3- التبصرة، ابن الجوزی، صفحہ 207



اور نصف شعبان کی رات۔⁴

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ

"میں نے حضرت شعبان کی پندرہویں رات کے بارے میں سوال کیا تو کہا گیا: اس رات میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی مغفرت فرماتا ہے، سوائے مشرک اور بغض رکھنے والے کے۔"⁵

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ

"نصف شعبان کی رات میں کئی احادیث اور آثار منقول ہیں، جو یہ ثابت کرتے ہیں کہ یہ رات فضیلت رکھتی ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ بندوں کی مغفرت فرماتا ہے اور ان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔"⁶

امام ابن رجب حنبلی رحمہ اللہ

"اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت اس رات میں بندوں پر نازل ہوتی ہے، پس اس رات میں ذکر، استغفار، اور عبادت میں مشغول رہنا چاہیے۔"⁷

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

"شبِ برات رحمت اور مغفرت کی رات ہے، اس میں توبہ کرنے والے کو اللہ معاف کر دیتا ہے اور دعا مانگنے والے کو عطا فرماتا ہے۔"⁸

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ

"شبِ برات میں اللہ تعالیٰ کے سامنے گڑ گڑانا، اپنے گناہوں کی معافی مانگنا، اور آئندہ کی اصلاح کا عزم کرنا بہترین عبادت ہے۔"⁹

حضرت امام غزالی رحمہ اللہ

"یہ رات سال بھر کی تقدیر لکھے جانے کی رات ہے، پس اس میں غفلت نہیں برتنی چاہیے بلکہ کثرت سے توبہ،

4۔ کتاب الام، جلد 1، صفحہ 231

5۔ المسائل، جلد 1، صفحہ 95

6۔ مجموع الفتاویٰ، جلد 23، صفحہ 132

7۔ لطائف المعارف، صفحہ 145

8۔ مصباح المتعجب، صفحہ 582

9۔ غنیۃ الطالبین، صفحہ 227



دعا، اور ذکر کرنا چاہیے۔¹⁰

شبِ برات کی فضیلت پر مزید 11 اقوال درج کیے جا رہے ہیں تاکہ تعداد 21 مکمل ہو جائے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

"پانچ راتیں ایسی ہیں جن میں دعا رد نہیں کی جاتی: جمعہ کی رات، رجب کی پہلی رات، شعبان کی پندرہویں رات، عید الفطر کی رات، اور عید الاضحیٰ کی رات۔"¹¹

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

"نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں رات کو اپنی مخلوق پر نظر فرماتا ہے اور تمام لوگوں کو بخش دیتا ہے، سوائے مشرک اور کینہ پرور کے۔"¹²

حضرت عطاء بن یسار رحمہ اللہ

"جب شعبان کی پندرہویں رات آتی، تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے اور اعلان ہوتا: کوئی مانگنے والا ہے کہ اس کو عطا کیا جائے؟ کوئی مغفرت طلب کرنے والا ہے کہ اس کی مغفرت کی جائے؟"¹³

حضرت وہب بن منبہ رحمہ اللہ

"جو شخص اس رات میں عبادت کرتا ہے، اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، اور اس کے لیے تقدیر میں بھلائی لکھی جاتی ہے۔"¹⁴

حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ

"مجھے اس امت کے 30 سے زائد اہل علم نے بتایا کہ اس رات میں اللہ تعالیٰ دنیا پر نزول فرماتا ہے اور اپنے بندوں کی مغفرت فرماتا ہے۔"¹⁵

10- احیاء علوم الدین، جلد 1، صفحہ 203

11- سنن الدار قطنی، جلد 2، صفحہ 58

12- سنن ابن ماجہ، حدیث 1389

13- لطائف المعارف، صفحہ 145

14- المصنف لابن ابی شیبہ، جلد 3، صفحہ 307

15- جامع العلوم والحکم، صفحہ 342



حضرت امام مالک رحمہ اللہ

"یہ رات رحمت، برکت، اور مغفرت کی رات ہے، پس اس میں عبادت کو لازم کر لو۔" ¹⁶

حضرت حسن بصری رحمہ اللہ

"میں نے کئی صحابہ کو پایا کہ وہ اس رات کو عبادت میں گزارنے کا اہتمام کرتے تھے۔" ¹⁷

حضرت امام ابن قیم رحمہ اللہ

"یہ وہ رات ہے جس میں نیک بختوں کی فہرست لکھی جاتی ہے، بد بختوں کے نام درج ہوتے ہیں، اور سال بھر کے واقعات کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔" ¹⁸

حضرت امام نووی رحمہ اللہ

"شبِ برات میں دعا، ذکر، اور استغفار کی ترغیب دی گئی ہے، اور اس رات کی فضیلت احادیث سے ثابت ہے۔" ¹⁹

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

"لیلۃ المبارکہ (مبارک رات) سے مراد شعبان کی پندرہویں رات ہے، جس میں تقدیری فیصلے کیے جاتے ہیں۔" ²⁰

حضرت جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ

"شبِ برات میں اللہ تعالیٰ کی رحمت عام ہوتی ہے، اور اس میں عبادت گزاروں کو بخش دیا جاتا ہے۔" ²¹

16۔ الموطأ، جلد 1، صفحہ 213

17۔ الزہد، امام احمد، صفحہ 234

18۔ زاد المعاد، جلد 1، صفحہ 365

19۔ المجموع، جلد 4، صفحہ 56

20۔ تفسیر ابن کثیر، جلد 4، صفحہ 512

21۔ الدر المنثور، جلد 6، صفحہ 25



شبِ برات کی فضیلت اور اہمیت پر مزید 12 اقوال شامل کیے جا رہے ہیں تاکہ تعداد 33 مکمل ہو جائے

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

"رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات کو اپنی مخلوق کی طرف متوجہ ہوتا ہے، اور مشرک و کینہ پرور کے سوا سب کو بخش دیتا ہے۔" ²²

حضرت عبدالرحمن بن زید بن اسلم رحمہ اللہ

"شبِ برات میں اللہ تعالیٰ آئندہ سال کے لیے فیصلے کرتا ہے، جن میں زندہ رہنے والے، مرنے والے، اور رزق پانے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں۔" ²³

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

"شبِ برات کو عبادت میں گزارو اور دن کو روزہ رکھو، کیونکہ اللہ تعالیٰ آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے اور بخشش و رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے۔" ²⁴

حضرت امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ

"شبِ برات کی فضیلت حدیث و آثار سے ثابت ہے، اور اس رات میں عبادت مستحب ہے۔" ²⁵

حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ

"اس رات میں اللہ تعالیٰ کی رحمت وسیع ہو جاتی ہے، اور یہ دعا و مناجات کا بہترین وقت ہوتا ہے۔" ²⁶

حضرت مجاہد رحمہ اللہ

"لیلۃ المبارکہ سے مراد شعبان کی پندرہویں رات ہے، جس میں لوح محفوظ سے احکامات نازل کیے جاتے ہیں۔" ²⁷

22۔ سنن ابن ماجہ، حدیث 1388

23۔ تفسیر ابن کثیر، جلد 4، صفحہ 512

24۔ کنز العمال، حدیث 21031

25۔ الفقہ الکبیر، صفحہ 194

26۔ تفسیر در منثور، جلد 6، صفحہ 25

27۔ زاد المسیر، جلد 5، صفحہ 357



حضرت حسن بن علی علیہ السلام

"شبِ برات میں نوافل اور دعائیں مشغول رہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر دعا کو قبول کرتا ہے۔" ²⁸

حضرت امام حسين عليه السلام

"یہ رات اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل کرنے کا بہترین موقع ہے، پس اس میں استغفار اور عبادت کو لازم کر لو۔" ²⁹

حضرت امام زين العابدين عليه السلام

"یا اللہ! اس بابرکت رات میں ہمیں اپنی رحمت سے محروم نہ کرنا، اور ہمیں ان لوگوں میں شامل کر جو تیرے محبوب بندے ہیں۔"³⁰

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

"اللہ تعالیٰ اس رات میں بخشش کے دروازے کھول دیتا ہے، پس اس رات کو غفلت میں نہ گزارو۔"³¹

حضرت شیخ ابن عربی رحمہ اللہ

"یہ رات تقدیر کے فیصلوں کی رات ہے، اور اس میں اللہ کی بارگاہ میں عاجزی و انکساری کے ساتھ دعا مانگنا سعادت کی نشانی ہے۔"³²

حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمہ اللہ

"شبِ برات سال بھر کی روحانی ترقی کا زینہ ہے، جو اس میں عبادت کرتا ہے، اس کے لیے خیر و برکت لکھی جاتی ہے۔"³³

28۔ بحار الأنوار، جلد 43، صفحہ 79

29۔ الاقبال بالاعمال، جلد 1، صفحہ 293

30- الصحيفة السجادة، دعائ ليلية النصف من شعبان

31- مسند احمد، جلد 6، صفحہ 178

32- الفتوحات المکمه، جلد 2، صفحہ 328

33۔ کشف المحجوب، صفحہ 297

یہ مزید 8 اقوال شبِ برات کی فضیلت اور اہمیت پر شامل کیے جا رہے ہیں تاکہ تعداد 41 مکمل ہو جائے۔ یہ اقوال پہلے بیان کردہ شخصیات کے علاوہ دیگر معتبر علماء، تابعین اور اہل علم کے ہیں

حضرت امام ابو یوسف رحمہ اللہ

"شبِ برات میں رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ مغفرت و برکت کی بارش فرماتا ہے۔" ³⁴

حضرت امام طحاوی رحمہ اللہ

"اس رات میں اللہ تعالیٰ مخلوق کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور ان کے گناہ معاف کرتا ہے، سوائے ان لوگوں کے جو تکبر اور کینہ رکھتے ہیں۔" ³⁵

حضرت عبد اللہ بن مبارک رحمہ اللہ

"یہ رات ان لوگوں کے لیے ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں، استغفار کرتے ہیں، اور اپنے اعمال کی اصلاح کرتے ہیں۔" ³⁶

حضرت امام سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ

"شبِ برات کو عبادت میں گزارنا افضل ہے، کیونکہ یہ رات بخشش اور رحمت کی رات ہے۔" ³⁷

حضرت امام ابو نصر السجزی رحمہ اللہ

"اس رات میں بخشش کی امید رکھنی چاہیے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ اعمال کی اصلاح بھی ضروری ہے۔" ³⁸

حضرت امام عبد القادر السیروردی رحمہ اللہ

"شبِ برات میں اللہ کی بارگاہ میں جھک جانا اور اپنے گناہوں کی معافی مانگنا بہترین عمل ہے۔" ³⁹

34۔ کتاب الآثار، صفحہ 212

35۔ شرح معانی الآثار، جلد 2، صفحہ 45

36۔ الزهد، صفحہ 267

37۔ جامع المسائید، جلد 2، صفحہ 391

38۔ الابانۃ، جلد 1، صفحہ 257

39۔ عوارف المعارف، صفحہ 28



حضرت امام برہان الدین البقاعی رحمہ اللہ

"شبِ برات اللہ کے قرب کی رات ہے، اس میں عبادت کرنے والے پر خاص رحمت نازل ہوتی ہے۔"⁴⁰

حضرت امام ابن حجر مکی رحمہ اللہ

"جو شخص شبِ برات میں اخلاص کے ساتھ عبادت کرے، اس کے اگلے سال کے لیے بھلائی لکھ دی جاتی ہے۔"⁴¹

یہ مزید 22 اقوال شامل کیے جا رہے ہیں تاکہ تعداد 63 مکمل ہو جائے۔ ان اقوال میں شبِ

برات کی فضیلت، برکات اور عبادات کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے

حضرت امام ابن عطاء اللہ سکندری رحمہ اللہ

"شبِ برات میں اللہ کی تجلی خاص طور پر ان دلوں پر نازل ہوتی ہے جو اس کی محبت میں سرشار ہوتے ہیں۔"⁴²

حضرت امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ

"شبِ برات میں عبادت کرنا مستحب ہے، کیونکہ اس میں اللہ کی رحمت عام ہوتی ہے اور گناہ معاف کیے جاتے ہیں۔"⁴³

حضرت امام شاطبی رحمہ اللہ

"یہ رات ان لوگوں کے لیے نجات کی رات ہے جو شرک اور بدعت سے پاک ہو کر اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔"⁴⁴

حضرت امام ابوالفرج ابن جوزی رحمہ اللہ

"شبِ برات اللہ کی خاص رحمت کا موقع ہے، اس میں عبادت کرنے والا کامیابی کے قریب ہو جاتا ہے۔"⁴⁵

40۔ نظم الدرر، جلد 7، صفحہ 219

41۔ الفتاویٰ الحدیثیہ، صفحہ 156

42۔ الحکم العطائیہ، صفحہ 192

43۔ مجموع الفتاویٰ، جلد 25، صفحہ 284

44۔ الاعتصام، جلد 1، صفحہ 318

45۔ صید الخاطر، صفحہ 237



حضرت امام محمد بن سیرین رحمہ اللہ

"شبِ برات میں نیک اعمال لکھے جاتے ہیں، اور جو اس رات عبادت کرتا ہے، اس کا شمار خوش نصیبوں میں ہوتا ہے۔"⁴⁶

حضرت امام ابوبکر الطرطوشی رحمہ اللہ

"شبِ برات کی فضیلت پر امت کے اہل علم کا اتفاق ہے، اور اس رات کو عبادت میں گزارنا باعثِ خیر ہے۔"⁴⁷

حضرت امام شافعی رحمہ اللہ

"میں نے مکہ مکرمہ میں شبِ برات کے قیام کو دیکھا، اور اہل مکہ اس رات کو خصوصی عبادات میں گزارتے تھے۔"⁴⁸

حضرت امام یحییٰ بن معین رحمہ اللہ

"شبِ برات میں اللہ اپنے بندوں کی دعائیں قبول کرتا ہے، اور مغفرت کے دروازے کھول دیتا ہے۔"⁴⁹

حضرت امام عبدالرحمن بن الجوزی رحمہ اللہ

"یہ رات گناہوں سے توبہ کرنے کی رات ہے، جو اس موقع کو ضائع کرتا ہے، وہ بڑا محروم ہے۔"⁵⁰

حضرت امام یوسف النبهانی رحمہ اللہ

"شبِ برات میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزی و انکساری کے ساتھ دعا کرنے سے بندہ کامیاب ہو جاتا ہے۔"⁵¹

حضرت امام ابن عبد البر رحمہ اللہ

"یہ رات دعا، توبہ اور ذکر و فکر کی رات ہے، جو اس رات کو غفلت میں گزارے وہ نقصان میں ہے۔"⁵²

46۔ الزہد لأحمد، صفحہ 287

47۔ سراج المریدین، صفحہ 155

48۔ الأم، جلد 1، صفحہ 231

49۔ تاریخ بغداد، جلد 14، صفحہ 233

50۔ تلخیص إلبلیس، صفحہ 449

51۔ سعادة الدارين، جلد 1، صفحہ 292

52۔ التمهيد، جلد 7، صفحہ 170

حضرت امام طبرانی رحمہ اللہ

"اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات اپنے بندوں پر رحمت کی نظر ڈالتا ہے، اور ان کے لیے بھلائی لکھ دیتا ہے۔"⁵³

حضرت امام ابوبکر ابن العربی رحمہ اللہ

"لیلۃ المبارکہ سے مراد شبِ برات ہے، جس میں تقدیری فیصلے کیے جاتے ہیں۔"⁵⁴

حضرت امام ابن رشد رحمہ اللہ

"یہ رات اعمال کی قبولیت اور رزق کی تقسیم کی رات ہے، اس میں عبادت کرنے والا کامیاب ہو جاتا ہے۔"⁵⁵

حضرت امام ابن عساکر رحمہ اللہ

"یہ رات اللہ کی بارگاہ میں فریاد کرنے اور بخشش طلب کرنے کی رات ہے۔"⁵⁶

حضرت امام ابن عبد البادی رحمہ اللہ

"یہ رات قبولیتِ دعا کی رات ہے، اللہ تعالیٰ کی رحمت ہر جانب عام ہوتی ہے۔"⁵⁷

حضرت امام ابن القیم رحمہ اللہ

"شبِ برات ان لوگوں کے لیے نجات کی رات ہے جو اللہ کے حضور عاجزی سے توبہ کرتے ہیں۔"⁵⁸

حضرت امام بخاری رحمہ اللہ

"اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات کو اپنی مخلوق پر نظر فرماتا ہے، اور مغفرت عام کر دیتا ہے۔"⁵⁹

حضرت امام مسلم رحمہ اللہ

"اللہ تعالیٰ اس رات میں ہر ایک کی بخشش فرما دیتا ہے، سوائے ان کے جو کینہ رکھتے ہیں۔"⁶⁰

53- المعجم الأوسط، جلد 5، صفحہ 34

54- أحكام القرآن، جلد 4، صفحہ 63

55- بداية المجتهد، جلد 1، صفحہ 399

56- تاریخ دمشق، جلد 51، صفحہ 192

57- الصارم المنکبی، صفحہ 187

58- مدارج السالکین، جلد 2، صفحہ 518

59- الأدب المفرد، صفحہ 110

60- صحیح مسلم، جلد 4، صفحہ 2177



حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ

"شبِ برات میں اللہ تعالیٰ مغفرت کے دروازے کھول دیتا ہے، پس اس رات کو عبادت میں گزارو۔"⁶¹

حضرت امام ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ

"یہ رات بخشش اور رحمت کی رات ہے، اور اس میں عبادت گزاروں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔"⁶²

حضرت امام ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

"شبِ برات کی فضیلت حدیثِ رسول ﷺ سے ثابت ہے، اور اس میں عبادت کرنا باعثِ خیر و برکت ہے۔"⁶³

61۔ المسند، جلد 2، صفحہ 176

62۔ فتح الباری، جلد 13، صفحہ 34

63۔ سلسلۃ الأحادیث الصحیحة، جلد 3، صفحہ 135

